سوال

(427) عورت سے دبر میں یا حیض ونفاس کی حالت میں جماع کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت سے اس کی دبر میں یا حیض ونفاس کی حالت میں مجامعت کرنے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کی دبر میں اور حیض ونفاس کی حالت میں اس سے.جماع کرنا جائز نہیں ہے بلکہ یہ کبیرہ گناہوں میں سے ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

"وَيَسـَٔلونَكَ عَنِ المَحيضِ ۖ قُل هُوَ أَذًى فَاعتَزِلُوا النِّساءَ فِى المَحيضِ ۖ وَلا تَقرَبوهُنَّ حَتّىٰ يَطهُرنَ ۖ فَإِذا تَطَهَّرنَ فَأتوهُنَّ مِن حَيثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوّٰبينَ وَيُحِبُّ المُتَطَهِّرينَ ٢٢٢ نِساؤُكُم حَرثٌ لَكُم فَأتوا حَرثَكُم أَنّىٰ شِئتُم ۖ وَقَدِّموا لِأَنفُسِكُم ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعلَموا أَنَّكُم مُلٰقوهُ ۗ وَبَشِّرِ المُؤمِنينَ ٢٢٣ ... سورة البقرة

"آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں، کہہ دیجیئے کہ وہ گندگی ہے، حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہوجائیں ان کے قریب نہ جاؤ، ہاں جب وہ پاک ہوجائیں تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے اللہ نے تمہیں اجازت دی ہے، اللہ توبہ کرنے والوں کو اور پاک رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے (222) تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں، اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو آؤ اور اپنے لئے (نیک اعمال) آگے بھیجو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو اور جان رکھو کہ تم اس سے ملنے والے ہو اور ایمان والوں کو خوش خبری سنا دیجیئے"

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس آیت میں عورتوں سے حیض کی حالت میں کنارہ کشی اختیار کرنے کے وجوب کی صراحت کی ہے، اوران کے پاک ہونے تک ان کے قریب جانے سے منع کیا ہے پس یہ دلیل ہے کہ عورتوں سے حیض کی حالت میں جماع کرنا حرام ہے۔ اسی طرح نفاس کی حالت میں بھی کیونکہ نفاس بھی حیض ہی کی طرح ہے تو جب وہ غسل کر کے پاک صاف ہوجائیں تو خاوند کے لیے ان سے مجامعت کرنا جائز ہوتا ہے وہاں مجامعت کرنا جہاں اللہ نے انھیں حکم دیا ہے اور وہ ہے ان کی فرج (اگلی شرمگاہ) میں مجامعت کرنا کیونکہ وہی کھیتی کی جگہ ہے۔

رہی دبر تو ہو گندگی اور پاخانے کی جگہ ہے وہ کھیتی کی جگہ نہیں ہے لہذا بیوی کی دبر میں جماع کرنا جائز نہیں ہے بلکہ یہ کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ شریعت مطہرہ میں یہ واضح گناہ و نافرمانی ہے۔ تحقیق ابوداود اور نسائی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا)).[1]

"جس نے عورت کی دبر میں مجامعت کی وہ معلون ہے۔"

سنن ترمذی ونسائی نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واسطے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لَعَنَ اللّٰہُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ"[2]

"اللہ نے اس شخص پر لعنت فرمائی جس نے قوم لوط جیسا عمل کیا۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار یہ ارشاد فرمایا۔(اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح سند کے ساتھ بیان کیا ہے)

لہذا تمام مسلمانوں پر اس سے بچنا اور ہر اس کام سے دور رہنا جس کو اللہ نے حرام کیا واجب ہے۔اور تمام خاوندوں پر اس منکر کام سے اجتناب کرنا لازم ہے اور بیویوں پر یہ لازم ہے کہ وہ اس سے اجتناب کریں اوراپنے خاوندوں کو یہ بہت بڑا منکر فعل نہ کرنے دیں اور وہ منکر کام ہے۔حیض،نفاس کی حالت میں اور دبر میں جماع کرنا۔ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کو ہر اس کام سے محفوظ اور سلامت رکھے جو اس کی شریعت مطہرہ کے خلاف ہے۔(ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔حسن سنن ابی داود رقم الحدیث(2162)

[2]۔حسن مسند احمد(309/1)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 365

محدث فتویٰ